سوال

(166)خریدنے کے بعد قربانی کے جانور میں عیب پڑنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حبیب اللہ بذریعہ ای میل سوال کرتے ہیں کہ اگر قربانی کا جانور خریدنے کے بعد اس میں عیب پڑ جائے تو اسے بھی ذبح کیا جا سکتا ہے ؟ یا اس کی جگہ کوئی صحیح وسالم جانور خریدنا ہو گا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احادیث میں قربانی کے جانور کے متعلق صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کا یہ معمول بیان ہوا ہے کہ اسے ذبح کرتے وقت ان عیوب کو دیکھتے تھے جو قربانی کے لیے رکاوٹ کا باعث ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر خریدنے کے بعد ذبح کرنے سے پہلے قربانی کے جانور میں کوئی عیب پڑ جائے تو وہ قربانی کے قابل نہیں رہتا اسے تبدیل کرنا چاہیے یہ ایسے ہے جیسے قربانی کے جانور کو قبل از وقت ذبح کر دیا جائے چنانچہ حدیث میں ہے کہ حضرت ابو بردہ بن نیا رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عید سے پہلے قربانی اک جانور ذبح کر دیا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ عام گوشت ہے اس کے بدلے کوئی اور جانور ذبح کیا جائے ۔ (صحیح بخاری : الاضاحی : 5560)

خریدنے کے بعد عیب پڑنے کی صورت میں بعض علمائے کرام اس جانور کو قربانی کے طور پر ذبح کر دینے کا فتوی دیتے ہیں اور دلیل میں یہ حدیث پش کرتے ہیں کہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قربانی کے لیے ایک دنبہ خریدا لیکن ذبح سے پہلے اس کی چکی ایک بھیڑیا لے گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں وہی جانور ذبح کرنے کی اجازت فرمائی ۔ (مسند امام احمد رحمة اللہ علیہ : 3/78)

لیکن ایک تو یہ حدیث اس قابل نہیں کہ اسے بطور حجت پیش کیا جائے کیوں کہ اس کی سند میں ایک راوی جابر جعفی ہے جو محدثین کے ہاں انتہائی مجروح اور ناقابل اعتبار ہے نیز اس کی سند میں ایک دوسرا راوی محمد بن قرظہ جو جابر جعفی کا استاد ہے کتب جرح میں اسے مجہول قرار دیا گیا ہے ۔ (خلاصة تهذیب الکمال : ص 356)

دوسری بات یہ ہے کہ دنبے کی چکی کا نہ ہونا کوئی ایسا عیب نہیں ہے جو قربانی کے لیے رکاوٹ کا باعث ہو یہ ایسے ہے کہ اگر قربانی کے جانور کا دانت ٹوٹ جائے تو اسے قربانی کے طور ذبح کیا جا سکتا ہے حاصل یہ ہے کہ قربانی کا جانور نامزد کرنے کے بعد اگر اس میں عیب پر جائے تو اس کے بدلے دوسرا جانور ذبح کرنا چاہیے اگر قربانی کی استطاعت نہیں تو اللہ تعالیٰ کسی انسان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے ہیں ۔ (واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:196